میثم قادری

ناشر رضوی کتب خانہ ۹۲/۸۶ بازار صندلخان بریلی

اعلیحضرت قدس سرہٗ العزیز کے الملفوظ وصایا شریف، خالص الاعتقاد کی بعض عبارات پر

دیوبندیوں کے بارہ ۱۲ اعتراضات کا

دنداں شکن جواب

مرتبہ

الحاج صوفی عزیز احمد صاحب مداح الرسول رضوی بریلوی، سرپرست ماہنامہ نوری کرن

دوسرا رسالہ

تبلیغ یا دھوکا

مرتبہ

اشبال الرضا محمد منصور علی خاں قادری برکاتی رضوی مجبوبی خلف اکبر محبوب ملت رضی اللہ عنہ امام و خطیب جامع اہلسنت سنی بڑی مسجد مدنپورہ بمبئی ۸

قیمت ۶۲ پیسے (اقبال پریس بریلی)

فہرست مضمون

یا رسول اللہ کہا پھر تجھ کو کیا

اعلیٰحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سر سوئے روضہ جھکا پھر تجھ کو کیا — دل تھا ساجد نجدیا پھر تجھ کو کیا
بیٹھتے اٹھتے مدد کے واسطے — یا رسول اللہ کہا پھر تجھ کو کیا
بیخودی میں سجدۂ در یا طواف — جو کیا اچھا کیا پھر تجھ کو کیا
ان کو تملیکِ ملیک الملک سے — مالکِ عالم کہا پھر تجھ کو کیا
ان کے نامِ پاک پر دل جان و مال — نجدیا سب تج دیا پھر تجھ کو کیا
یٰعبادی کہہ کے ہم کو شاہ نے — اپنا بندہ کر لیا پھر تجھ کو کیا
دیو کے بندوں سے کب ہے یہ خطاب — تو نہ ان کا ہے نہ تھا پھر تجھ کو کیا
لایعودون آگے ہوگا بھی نہیں — تو الگ ہے دائما پھر تجھ کو کیا
نجدی مرتا ہے کہ کیوں تعظیم کی — یہ ہمارا دین تھا پھر تجھ کو کیا
دیو تجھ سے خوش ہے پھر ہم کیا کریں — ہم سے راضی ہے خدا پھر تجھ کو کیا
دیو کے بندوں سے ہم کو کیا غرض — ہم ہیں عبد المصطفےٰ پھر تجھ کو کیا

تیری دوزخ سے تو کچھ چھینا نہیں
خلد میں پہونچا رضا پھر تجھ کو کیا

باہر نہیں نکلیتی فاعقمہا اللہ تعالیٰ تو اللہ نے اس کو بانجھ کر دیا۔

تشریح:۔ جس طرح اللہ تعالےٰ نے ابلیس کو حکم دیا تھا "اے فرشتو! آدم کی طرف سجدہ کرو، سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے انکار کیا۔ اللہ تعالےٰ نے اس کونا فرمانی کی یہ سزا دی کہ اسے مردود کر دیا اور لعنت کا طوق اس کے گلے میں ڈالدیا اور ملائکہ کی جماعت سے خارج کر کے اسے زمین پر پھینک دیا۔ ابلیس کی اس نافرمانی کا تذکرہ قرآن شریف میں موجود ہے کہ اس نے اللہ تعالےٰ کا حکم نہیں مانا)

اور یہ واقعہ کہ شمالی ہوا نے اللہ کا حکم نہیں مانا۔ اہل کشف کی زبانی ہے مگر چونکہ وہابیہ دیوبندیہ، نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے علم غیب کے منکر ہیں کو باعطائے الٰہی بھی ماننے کو شرک کہتے ہیں تو اہل کشف کے ارشادات پر اگر نکتہ چینی کریں تو کیا تعجب۔

قطعہ

مختار نسیمی رامپوری

بندشیں اور سخت تر کر دے

جاگتے جا رہے ہیں احساسات

بربریت کے دیوتا تجھ کو

یاد تو ہوگی کربلا کی بات

آگے ملفوظ کی عبارت یہ ہے "کہ اسی وجہ سے شمالی ہوا سے کبھی پانی نہیں برستا۔ پھر صبا (یعنی پروائی) سے فرمایا فقالت سمعنا واطعنا تو اس نے عرض کیا ہم نے سنا اور اطاعت کی وہ گئی اور کفار کو برباد کرنا شروع کیا۔ اس پر دیوبندیوں کا یہ کہنا کہ کس حدیث مشار سے ماخوذ ہے کسقدر جہالت ہے اور یہ کہنا کہ ہندوستان کے طول و

عرض میں شمالی ہوا سے پانی برستا ہے تجربہ کے بالکل خلاف ہے اکثر دیکھا گیا ہے کہ شمالی ہوا سے بادل آتا ہے اور چلا جاتا ہے اگر اللہ کو برسانا منظور ہوتا ہے تو یکایک دیکھتے دیکھتے پروائی ہوا ایکدم چلنے لگتی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ کبھی دیوبند میں شمالی ہوا سے برسا ہو تو یہی ہوسکتا ہے کہ جس طرح فرعون کے زمانے میں شیاطین اور جنات نے فضا میں چھا کر پیشاب کیا تھا جس کو لوگ یہی سمجھے کہ پانی برس رہا ہے ورنہ تجربہ دہی ہے کہ شمالی ہوا سے پانی نہیں برستا اور کیوں نہ ہو کہ اولیاء کرام نے اپنے کشف سے

سوال ۹: کیا اعلیٰحضرت کے ماننے والے اعلیٰحضرت کا درجہ صحابہ کرام سے زیادہ جانتے تھے جیسا کہ وصایا شریف کے صفحہ ۲ پر درج ہے

جواب:۔ ہم وصایا شریف کی پوری عبارت نقل کرتے ہیں اس سے ناظرین کرام خود سمجھ لیں کہ یہ صریح افترا ہے۔

"زہد و تقویٰ کا یہ عالم تھا کہ میں نے بعض مشائخ کرام کو یہ کہتے سنا کہ اعلیٰحضرت قبلہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے اتباع شریعت و سنت کو دیکھ کر صحابہ کرام رضوان اللہ تعالےٰ علیہم اجمعین کی زیارت کا لطف آ گیا یعنی اعلیٰحضرت قبلہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے زہد و تقویٰ کا مکمل نمونہ اور مظہر اتم ہیں۔

تشریح:۔ وہابیوں دیوبندیوں کی شاطرانہ چال کہ اعلیٰحضرت کو دیکھکر صحابہ کرام کی زیارت کا لطف آ گیا، عوام کو بہکانے کے لیے اس عبارت کو یوں بدل دیا کہ اعلیٰحضرت کو دیکھ کر صحابہ کرام کی زیارت کا شوق کم ہوگیا معاذ اللہ رب العالمین ولعنۃ اللہ علی الکاذبین والمنافقین والمرتدین۔